

سب سے بڑھ کر

3 ربیع الاول 1447

سخف

3 ربیع الاول 1447 کا بیان

(For Islamic Brothers)



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

أَمَّا بَعْدُ! فَاعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ، بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَىٰ آلِكَ وَ أَصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَعَلَىٰ آلِكَ وَ أَصْحَابِكَ يَا نُورَ اللَّهِ

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْعِتِّكَافِ (ترجمہ: میں نے سنتِ اعتکاف کی نیت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخل مسجد ہوں، یاد آنے پر اعتکاف کی

نیت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اعتکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ یاد رکھئے! مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سحری، افطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زمِ زمِ یاد م کیا ہوا پانی پینے کی بھی شرعاً اجازت نہیں، البتہ اگر اعتکاف کی نیت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضمناً جائز ہو جائیں گی۔ اعتکاف کی نیت بھی صرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اس کا مقصد اللہ کریم کی رضا ہو۔ ”فتاویٰ شامی“ میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اعتکاف کی نیت کر لے، کچھ دیر ذکر اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

دُرود شریف کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ عَشْرًا بِهَا مَدَّكَ مُوَكَّلًا بِهَا حَتَّىٰ يُبَدِّلَ لَهَا

یعنی جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے اللہ کریم اس پر دس رحمتیں نازل

فرماتا ہے اور ایک فرشتہ اس دُرودِ پاک کو مجھ تک پہنچانے پر مقرر ہے۔ (معجم کبیر، ۱۳۴/۸)

رقم: ۷۱۱

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللهُ عَلَی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ الْعَمَلِ النَّبِیَّةُ الصَّادِقَةُ سخی نیت سب سے افضل عمل ہے۔^(۱) اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ﴿عَلَّمَ سِکْھِنَے كَے لَئے پُورَا بَیَانِ سُنُوں گَا﴾ با اَدَب بیٹھوں گَا ﴿دُورَانِ بَیَانِ سُسْتِی سے بچوں گَا﴾ اپنی اِصْلَاحِ كَے لَئے بَیَانِ سُنُوں گَا ﴿جُو سُنُوں گَا دُوسروں تَک پہنچانے کی كُوشش كَرُوں گَا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللهُ عَلَی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آج کے بیان کا موضوع ہے ”سب سے بڑھ کر سخی“ جس میں ہم سنیں گے ﴿سَرکَارِ مَدِیْنَه صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی سَخَاوَتِ ﴿صَدَقَے كَے فِضَالِ و بَرَکَاتِ ﴿سَب سے بڑھ کر سخی کون؟ ﴿سَخَاوَتِ كَے فِضَالِ پر 5 فرامینِ مصطفیٰ ﴿پِیَارَے آقا صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَے سَخَاوَتِ كَے وَاقِعَاتِ ﴿جَامِعَاتِ الْمَدِیْنَه وَمَدَارِسُ الْمَدِیْنَه كَا مَخْتَصِر تَعَارَف۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللهُ عَلَی مُحَمَّد

سَرکَارِ مَدِیْنَه صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی سَخَاوَتِ

حضرت عبد اللہ ہُوْرَنی رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْهِ سے رِوَایَت ہے کہ مَلِك شَام كَے مَقَامِ حَلَب

1... جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284-

میں مُؤذِنِ رَسولِ حَضْرَتِ بِلالِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے میری ملاقات ہوئی اور میں نے ان سے رَسولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے خَرْجِ کے بارے میں پوچھا، تو انہوں نے بتایا کہ رَسولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے پاس جو کچھ مال ہوتا، اسے خَرْجِ کرنے کی ذمہ داری میری ہوتی تھی، بَعثت سے وفات شریف تک یہ کام میرے حوالے رہا۔ جب کوئی بے لباس مُسلمان پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے پاس آتا تو آپ مجھے حکم فرماتے اور میں کسی سے قرض لیتا اور چادر خرید کر اسے اُٹھاتا اور کھانا بھی کھلاتا۔ ایک دن ایک مُشْرک میرے پاس آیا اور کہنے لگا: اے بلال! تم میرے سوا کسی اور سے قرض نہ لیا کرو، میرے پاس کثیر مال ہے۔ میں نے ایسا ہی کیا، ایک دن میں وُضُو کر کے اذان دینے کیلئے کھڑا ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ مُشْرک کئی تاجروں کے ہمراہ میرے پاس آیا اور مجھے بہت بُرا بھلا کہا اور کہنے لگا: تمہیں کچھ معلوم ہے وعدے میں کتنے دن باقی ہیں۔ میں نے کہا: وقتِ وعدہ قریب آ گیا ہے۔ اس نے کہا کہ صرف چار دن باقی رہ گئے ہیں، اگر اس مَدّت میں تم نے قرض ادا نہ کیا تو میں تمہیں غلام بنا کر بکریاں چرواؤں گا جیسا کہ تم پہلے چرایا کرتے تھے۔ یہ سُن کر مجھے فکر دا من گیر ہوئی۔ یہاں تک کہ میں عشاء کی نماز پڑھ چکا تو رَسولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بھی اپنے کاشانہ اَقْدَس میں تشریف لے گئے، میں اِجازت لے کر حاضر خدمت ہوا اور عرض کی: يَا رَسولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! میرے ماں باپ آپ پر قُربان ہوں۔ وہ مُشْرک جس سے میں قرض لیتا ہوں، اس نے مجھے ایسا کہا ہے، آپ کے پاس بھی ادائے قرض کے لئے کچھ نہیں اور میرے پاس بھی کچھ نہیں، وہ مجھے پھر سوا کرے گا۔ مجھے اِجازت دیجئے کہ میں ان لوگوں کے پاس چلا جاؤں جو مُسلمان ہو چکے ہیں، یہاں تک کہ اللہ پاک اپنے رَسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو

اتنا مال عطا فرمائے کہ جس سے میرا قرض ادا ہو جائے۔ یہ کہہ کر میں وہاں سے نکل آیا۔ صُبح کے وقت جانے کے ارادے سے جب میں باہر نکلا تو ایک شخص دوڑتا ہوا میرے پاس آیا اور کہنے لگا، اے بلال! رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے آپ کو بلایا ہے۔ میں وہاں پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ سامان سے لدے ہوئے چار اُونٹ موجود ہیں۔ میں نے اندر آنے کی اجازت مانگی تو پیار آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: مُبارک ہو! اللّٰہ پاک نے تمہارے قرض کی ادائیگی کا سامان کر دیا، پھر فرمایا: تم نے چار اُونٹ دیکھے؟ میں نے عرض کی، جی ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ اُونٹ حاکم فدک نے بھیجے ہیں، یہ ان پر لد اہوا غلّہ اور کپڑے سب تم رکھ لو اور ان کے ذریعے اپنا قرضہ ادا کر دو۔ میں نے حکم پر عمل کرتے ہوئے ایسا ہی کیا، پھر میں مسجد میں آیا اور رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو سلام عرض کیا، تو آپ نے پوچھا! اس مال سے تجھے کیا فائدہ حاصل ہوا؟ میں نے عرض کی: اللّٰہ پاک نے وہ تمام قرض ادا فرمادیا، جو اس کے رسول پر تھا، سرکارِ دو عالم، نور مجسم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ اس مال میں سے کچھ باقی بھی بچا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: مجھے اس سے بھی بے تعلق کرو! جب تک یہ کسی ٹھکانے نہ لگے گا، میں گھر نہیں جاؤں گا۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نمازِ عشاء سے فارغ ہوئے تو مجھے بلا کر اس بقیہ مال کا حال دریافت کیا، میں نے عرض کی: وہ میرے پاس ہے کوئی سائل نہیں ملا۔ نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رات کو مسجد ہی میں رہے۔ دوسرے روز نمازِ عشاء کے بعد مجھے پھر بلایا، میں نے عرض کیا: یا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللّٰہ پاک نے آپ کو سبکدوش کر دیا۔ یہ سن کر آپ نے تکبیر کہی اور خُدا کا شکر ادا کیا، کیونکہ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو ڈر تھا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ موت آجائے اور وہ مال میرے پاس

ہو۔ اس کے بعد میں حَضُور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے پیچھے چلنے لگا، یہاں تک کہ آپ کا شانہ اقدس میں تشریف لے گئے۔^(۱)

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کس قدر سخاوت فرمایا کرتے تھے کہ تھوڑا سا مال بھی اپنے پاس رکھنا گوارا نہ فرماتے، بلکہ جب تک لوگوں میں تقسیم نہ فرمادیتے، اس وقت تک مطمئن نہ ہوتے تھے، خود کسی چیز کی حاجت ہونے کے باوجود بھی غریبوں اور محتاجوں پر صدقہ کر دیا کرتے اور سائل کو اس قدر نوازتے کہ اُسے دوبارہ مانگنے کی حاجت ہی پیش نہ آتی۔ مگر افسوس! صد افسوس! ہماری حالت یہ ہے کہ دُنیا کی مَحَبَّتِ دل سے کم ہونے کا نام نہیں لیتی اور ہر وقت دُنیا کی نعمتیں اور آسائشیں بڑھانے ہی کی دُھن لگی رہتی ہے۔

حضرت مَجْبَعِ النصارى رَحِمَهُ اللهُ عَلَيْهِ ایک بزرگ کے مُتَعَلِّقِ بیان کرتے ہیں کہ اُنہوں نے فرمایا: اللہ پاک کا مجھے دُنیا کی آسائشوں سے بچا لینے کا احسان، اس دُنیا کی کُشَادِگی مال و دولت وغیرہ کی صُورَت میں ملنے والی نعمت سے افضل ہے۔ کیونکہ اللہ پاک نے اپنے پیارے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے لئے دُنیا کو پسند نہیں فرمایا، اس لئے مجھے وہ نعمتیں جو اللہ پاک نے اپنے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے لئے پسند فرمائیں، اُن نعمتوں سے زیادہ پیاری ہیں، جو اس نے اپنے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے لئے ناپسند فرمائیں۔^(۲) یاد رکھنا! دُنیا کے مال و دولت کی کثرت اور اس کی خُوب آسائشیں ہونا بے شک نعمت ہے مگر ان

1... سنن ابو داؤد، کتاب الخراج والفتی ولامارۃ، ج ۳، ص ۲۳۰-۲۳۲، حدیث ۳۰۵۵

2... شُعَبُ اَلْجَمَان، ج ۴، ص ۱۱۷ حدیث ۴۸۹ مَلْخَصًا

چیزوں سے بچ کر رہنا یہ بڑی نعمت ہے۔⁽¹⁾

دنیا میٹھی سرسبز ہے

رحمتِ عالم، نُورِ مجتسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعْتَمَد ہے: دُنیا میٹھی سرسبز ہے، جو اس میں حلال طریقے سے مال کماتا ہے اور صحیح حُفُوق میں خرچ کرتا ہے، اللہ پاک اُس کو ثواب عطا فرمائے گا اور اُس کو جنت میں داخل فرمائے گا اور جو اس میں حرام طریقے سے مال کماتا ہے اور اس کو غیر حق میں خرچ کرتا ہے، اللہ پاک اس کو دَارُ الْہَوَانِ (یعنی ذلت کے گھر) میں داخل فرمائے گا۔⁽²⁾

حضرتِ علامہ عبدُ الرَّؤف مناوی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ اس حدیثِ پاک کے تحت فیضُ الْقَدِیر میں تحریر فرماتے ہیں: معلوم ہوا کہ دُنیا فی نَفْسِہِ (یعنی دَرِ اَصْلِ) مذموم نہیں ہے، چُونکہ یہ آخرت کی کھیتی ہے، اس لئے جو شخص شریعت کی اجازت سے دُنیا کی کوئی چیز حاصل کرے، تو یہ چیز آخرت میں اُس کی مدد کرتی ہے۔⁽³⁾ ہمیں بھی چاہیے کہ ضرورت سے زیادہ دُنیا کے پیچھے بھاگنے اور حرام ذرائع اختیار کر کے مال و دولت جمع کرنے کے بجائے رزقِ حلال کمانے کا ذہن بنائیں اور حَسْبِ اسْتِطَاعَتِ صَدَقَہ و خَیْرَات بھی کرتے رہیں، اپنے رشتہ داروں، پڑوسیوں اور دیگر غریبوں کی مالی مدد بھی کریں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو کسی کی مدد کرتا ہے، اللہ پاک بھی اس کی مدد فرماتا ہے اور راہِ خدا میں دینے سے مال بڑھتا ہے گھٹتا نہیں۔

1... نیکی کی دعوت، ص ۳۵

2... شعب لایمان، ۳/۳۹۶، حدیث: ۵۵۲۷

3... فیض القدیر، ۳/۷۲۸، تحت الحدیث: ۳۲۷۳

صَدَقَے کے فضائل و برکات سے مالا مال فرمانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ہے: صدقہ مال میں کمی نہیں کرتا اور اللہ پاک مُعَاف کرنے کی وجہ سے بندے کی عِزَّت ہی بڑھاتا ہے اور جو اللہ پاک کی رِضَا کی خاطر انکساری کرتا ہے، تو اللہ پاک اُسے بلندی عطا فرماتا ہے۔⁽¹⁾

ہمارے پیارے آقا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی شانِ بے نیازی تھی کہ دِرْأَقْدَس میں مال رکھنا بھی گوارا نہ فرماتے بلکہ فوراً اسے صدقہ فرما دیا کرتے تھے، چنانچہ ایک روز نمازِ عصر کا سلام پھیرتے ہی آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دولت خانہ میں تشریف لے گئے، پھر جلدی سے باہر آئے، صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ كَوْتَعَجَّبُوا! آپ نے فرمایا کہ مجھے نماز میں خیال آ گیا کہ صدقے کا کچھ سونا گھر میں پڑا ہے، مجھے پسند نہ آیا کہ رات ہو جائے اور وہ گھر میں پڑا رہے، اس لئے جا کر اسے تقسیم کرنے کا کہہ آیا ہوں۔⁽²⁾

حضرت أَبُو ذَرِّفَى اللهُ عَنْهُ فرماتے ہیں: ایک روز میں نبی اکرم، نُورِ مَجْسَمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ تھا، جب آپ نے اُحد پہاڑ کو دیکھا تو فرمایا: اگر یہ پہاڑ میرے لئے سونا بن جائے تو میں پسند نہیں کروں گا کہ اس میں سے ایک دینار بھی میرے پاس تین دن سے زیادہ رہ جائے، سوائے اُس دینار کے جسے میں ادائے قرض کے لئے رکھ چھوڑوں۔⁽³⁾

سب سے بڑھ کر سخی

شہنشاہِ نبوت، قاسمِ نعمت صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی شانِ سخاوت بیان کرتے ہوئے

1... صحیح مسلم ص ۳۹۷ حدیث ۲۵۸۸

2... صحیح البخاری، کتاب العمل فی الصلاة، ج ۱، ص ۳۱۱، حدیث ۱۲۲۱

3... صحیح البخاری، کتاب فی الاستقراض، ج ۲، ص ۱۰۵، حدیث ۲۳۸۸

حضرت عبداللہ بن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فرماتے ہیں: رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لوگوں میں سب سے بڑھ کر سخی ہیں اور سخاوت کا دریا سب سے زیادہ اس وقت جوش پر ہوتا، جب رَمَضَانَ میں آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے جبرئیل امین عَلَيْهِ السَّلَام ملاقات کے لئے حاضر ہوتے، جبرئیل امین عَلَيْهِ السَّلَام رَمَضَانَ المبارک کی ہر رات میں حاضر ہوتے اور رسول کریم، رُؤُوفٌ رَحِيْمٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ان کے ساتھ قرآنِ عظیم کا دور فرماتے۔ پس رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تیز چلنے والی ہوا سے بھی زیادہ خیر کے معاملے میں سخاوت فرماتے۔⁽¹⁾

حضرت جابر بن عبداللہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فرماتے ہیں کہ حُضُوْر صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے کبھی کسی سائل کو جواب میں لا یعنی ”نہیں“ کا لفظ نہیں فرمایا۔⁽²⁾ ایک بار آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے دربارِ گوہر بار میں 70 ہزار درہم لائے گئے، تو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے وہ درہم ایک چٹائی پر رکھے اور پاس کھڑے ہو کر تقسیم فرمانے لگے۔ کسی سائل کو خالی نہیں لوٹایا، حتیٰ کہ اس سے فارغ ہو گئے۔⁽³⁾

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلَيَّ مُحَمَّدًا

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا کہ نبی رحمت، شَفِيْعُ اُمَّتٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کسی سے کوئی چیز خریدتے، قیمت ادا کرنے کے بعد وہ چیز اُسی کو یا کسی دوسرے کو عطا فرمادیتے۔ ایک بار حضرت جابر بن عبداللہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ایک

1... فیضانِ سنت، بحوالہ صحیح بخاری ج 1 ص 9 حدیث 6

2... شفاء شریف جلد 1 ص 111

3... اخلاقِ النبی وآدابہ لابن الشیخ الاصبہانی، الحدیث: 95، ص 30، فیہ ذکر سبعین الف درہم

اُونٹ خریدا، پھر وہی اُونٹ ان کو بطور عطیہ عنایت فرمادیا۔⁽¹⁾ اسی طرح اُمید المؤمنین حضرت عمر فاروق رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے ایک اُونٹ کا بچہ خریدا، پھر وہی حضرت عبداللہ بن عمر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کو عطا فرمایا۔⁽²⁾

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کس قدر سخاوت فرمانے والے تھے کہ جو چیز اپنی ضرورت کیلئے خریدی ہوتی، وہ بھی بطور تحفہ کسی کو عطا فرمادیتے، ہمیں بھی چاہیے کہ ہم بھی پیارے آقا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی اس پیاری سُنَّتِ پر عمل کرنے اور مسلمانوں کے دل میں خوشی داخل کرنے کی نیت سے ایک دوسرے کو تحفہ پیش کرنے کی عادت بنائیں کہ تحفہ دینے سے محبت بڑھتی اور عداوت دُور ہوتی ہے جیسا کہ حضرت عطاء خُراسانی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ حُضُورِ نَبِيِّ كَرِيمٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ایک دوسرے کے ساتھ مُصَافَحَہ کرو، اس سے کینہ جاتا رہتا ہے اور ہدیہ (تحفہ) بھیجو، آپس میں محبت ہوگی اور دُشمنی جاتی رہے گی۔⁽³⁾

مشہور مفسر قرآن، مُفتی احمد یار خان رَحِمَهُ اللهُ عَلَيَّہِ فرماتے ہیں: یہ دونوں عمل بہت ہی مُجَبَّب (تجربہ شدہ) ہیں جس سے مُصَافَحَہ کرتے رہو، اس سے دُشمنی نہیں ہوتی، اگر اتفاقاً کبھی ہو بھی جائے تو اس کی برکت سے ٹھہرتی نہیں، یوں ہی ایک دوسرے کو ہدیہ (تحفہ) دینے سے عداوتیں ختم ہو جاتی ہیں۔⁽⁴⁾

1... صحیح البخاری، کتاب البیوع، ج ۲، ص ۱۸، حدیث ۲۰۹۷

2... بخاری، ۲۳/۲، حدیث: ۲۱۱۵

3... مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الادب، باب ماجاء فی المصافحہ، الحدیث ۴۶۹۳، ج ۲، ص ۱۷۱

4... مراۃ المناجیح، ۶/۳۶۸

پیارے اسلامی بھائیو! درکھئے! تَحْفَه کالین دین ہو یا پھر کوئی اور معاملہ حلال ذریعہ ہی اختیار کیا جائے، کیونکہ حرام ذریعے سے حاصل ہونے والے مال کو کھانا، پینا، پہننا، یا کسی اور کام میں استعمال کرنا حرام و گناہ ہے، اس کی سزا دنیا میں مال کی قلت و ذلت اور بے برکتی ہے اور آخرت میں سزا جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ کا دردناک عذاب ہے۔

فرمانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ہے: جو شخص حرام مال کماتا ہے اور پھر صدقہ کرتا ہے، اُس سے قبول نہیں کیا جائے گا اور اُس سے خرچ کرے گا تو اُس کے لیے اُس میں برکت نہ ہوگی اور اسے اپنے پیچھے چھوڑے گا تو یہ اس کے لیے دوزخ کا زادِ راہ ہوگا۔⁽¹⁾ لہذا ہمیں چاہیے کہ جائز طریقے سے مال کمائیں اور اپنی ضرورت کے علاوہ جو بچتا نظر آئے، اُسے فضولیات میں برباد کرنے کے بجائے اپنے محتاج و غریب مسلمان بھائیوں کی مالی مدد کریں، مساجد، مدارس اور نیکی کے کاموں میں ترقی کیلئے زیادہ سے زیادہ اپنا مال خرچ کریں، اِنْ شَاءَ اللهُ اس کی ڈھیروں برکتیں نصیب ہوں گی، چنانچہ پارہ 3ہ سورۃُ الْبَقَرَةِ کی آیت نمبر 274 میں ارشاد ہوتا ہے:

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ اَمْوَالِهِمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَاهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٤﴾ (پ 3، البقرہ: 274)

ترجمہ کنز العرفان: وہ لوگ جو رات میں اور دن میں، پوشیدہ اور اعلانیہ اپنے مال خیرات کرتے ہیں ان کے لئے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے ان پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اسی طرح پارہ 3ہ سورۃُ الْبَقَرَةِ آیت 261 میں ارشاد ہوتا ہے:

1... شرح السنۃ للبعوی ج 2 ص 206، 205، حدیث 2023، 2024، 2025، 2026، 2027، 2028، 2029، 2030، 2031، 2032، 2033، 2034، 2035، 2036، 2037، 2038، 2039، 2040، 2041، 2042، 2043، 2044، 2045، 2046، 2047، 2048، 2049، 2050، 2051، 2052، 2053، 2054، 2055، 2056، 2057، 2058، 2059، 2060، 2061، 2062، 2063، 2064، 2065، 2066، 2067، 2068، 2069، 2070، 2071، 2072، 2073، 2074، 2075، 2076، 2077، 2078، 2079، 2080، 2081، 2082، 2083، 2084، 2085، 2086، 2087، 2088، 2089، 2090، 2091، 2092، 2093، 2094، 2095، 2096، 2097، 2098، 2099، 2100، 2101، 2102، 2103، 2104، 2105، 2106، 2107، 2108، 2109، 2110، 2111، 2112، 2113، 2114، 2115، 2116، 2117، 2118، 2119، 2120، 2121، 2122، 2123، 2124، 2125، 2126، 2127، 2128، 2129، 2130، 2131، 2132، 2133، 2134، 2135، 2136، 2137، 2138، 2139، 2140، 2141، 2142، 2143، 2144، 2145، 2146، 2147، 2148، 2149، 2150، 2151، 2152، 2153، 2154، 2155، 2156، 2157، 2158، 2159، 2160، 2161، 2162، 2163، 2164، 2165، 2166، 2167، 2168، 2169، 2170، 2171، 2172، 2173، 2174، 2175، 2176، 2177، 2178، 2179، 2180، 2181، 2182، 2183، 2184، 2185، 2186، 2187، 2188، 2189، 2190، 2191، 2192، 2193، 2194، 2195، 2196، 2197، 2198، 2199، 2200، 2201، 2202، 2203، 2204، 2205، 2206، 2207، 2208، 2209، 2210، 2211، 2212، 2213، 2214، 2215، 2216، 2217، 2218، 2219، 2220، 2221، 2222، 2223، 2224، 2225، 2226، 2227، 2228، 2229، 2230، 2231، 2232، 2233، 2234، 2235، 2236، 2237، 2238، 2239، 2240، 2241، 2242، 2243، 2244، 2245، 2246، 2247، 2248، 2249، 2250، 2251، 2252، 2253، 2254، 2255، 2256، 2257، 2258، 2259، 2260، 2261، 2262، 2263، 2264، 2265، 2266، 2267، 2268، 2269، 2270، 2271، 2272، 2273، 2274، 2275، 2276، 2277، 2278، 2279، 2280، 2281، 2282، 2283، 2284، 2285، 2286، 2287، 2288، 2289، 2290، 2291، 2292، 2293، 2294، 2295، 2296، 2297، 2298، 2299، 2300، 2301، 2302، 2303، 2304، 2305، 2306، 2307، 2308، 2309، 2310، 2311، 2312، 2313، 2314، 2315، 2316، 2317، 2318، 2319، 2320، 2321، 2322، 2323، 2324، 2325، 2326، 2327، 2328، 2329، 2330، 2331، 2332، 2333، 2334، 2335، 2336، 2337، 2338، 2339، 2340، 2341، 2342، 2343، 2344، 2345، 2346، 2347، 2348، 2349، 2350، 2351، 2352، 2353، 2354، 2355، 2356، 2357، 2358، 2359، 2360، 2361، 2362، 2363، 2364، 2365، 2366، 2367، 2368، 2369، 2370، 2371، 2372، 2373، 2374، 2375، 2376، 2377، 2378، 2379، 2380، 2381، 2382، 2383، 2384، 2385، 2386، 2387، 2388، 2389، 2390، 2391، 2392، 2393، 2394، 2395، 2396، 2397، 2398، 2399، 2400، 2401، 2402، 2403، 2404، 2405، 2406، 2407، 2408، 2409، 2410، 2411، 2412، 2413، 2414، 2415، 2416، 2417، 2418، 2419، 2420، 2421، 2422، 2423، 2424، 2425، 2426، 2427، 2428، 2429، 2430، 2431، 2432، 2433، 2434، 2435، 2436، 2437، 2438، 2439، 2440، 2441، 2442، 2443، 2444، 2445، 2446، 2447، 2448، 2449، 2450، 2451، 2452، 2453، 2454، 2455، 2456، 2457، 2458، 2459، 2460، 2461، 2462، 2463، 2464، 2465، 2466، 2467، 2468، 2469، 2470، 2471، 2472، 2473، 2474، 2475، 2476، 2477، 2478، 2479، 2480، 2481، 2482، 2483، 2484، 2485، 2486، 2487، 2488، 2489، 2490، 2491، 2492، 2493، 2494، 2495، 2496، 2497، 2498، 2499، 2500، 2501، 2502، 2503، 2504، 2505، 2506، 2507، 2508، 2509، 2510، 2511، 2512، 2513، 2514، 2515، 2516، 2517، 2518، 2519، 2520، 2521، 2522، 2523، 2524، 2525، 2526، 2527، 2528، 2529، 2530، 2531، 2532، 2533، 2534، 2535، 2536، 2537، 2538، 2539، 2540، 2541، 2542، 2543، 2544، 2545، 2546، 2547، 2548، 2549، 2550، 2551، 2552، 2553، 2554، 2555، 2556، 2557، 2558، 2559، 2560، 2561، 2562، 2563، 2564، 2565، 2566، 2567، 2568، 2569، 2570، 2571، 2572، 2573، 2574، 2575، 2576، 2577، 2578، 2579، 2580، 2581، 2582، 2583، 2584، 2585، 2586، 2587، 2588، 2589، 2590، 2591، 2592، 2593، 2594، 2595، 2596، 2597، 2598، 2599، 2600، 2601، 2602، 2603، 2604، 2605، 2606، 2607، 2608، 2609، 2610، 2611، 2612، 2613، 2614، 2615، 2616، 2617، 2618، 2619، 2620، 2621، 2622، 2623، 2624، 2625، 2626، 2627، 2628، 2629، 2630، 2631، 2632، 2633، 2634، 2635، 2636، 2637، 2638، 2639، 2640، 2641، 2642، 2643، 2644، 2645، 2646، 2647، 2648، 2649، 2650، 2651، 2652، 2653، 2654، 2655، 2656، 2657، 2658، 2659، 2660، 2661، 2662، 2663، 2664، 2665، 2666، 2667، 2668، 2669، 2670، 2671، 2672، 2673، 2674، 2675، 2676، 2677، 2678، 2679، 2680، 2681، 2682، 2683، 2684، 2685، 2686، 2687، 2688، 2689، 2690، 2691، 2692، 2693، 2694، 2695، 2696، 2697، 2698، 2699، 2700، 2701، 2702، 2703، 2704، 2705، 2706، 2707، 2708، 2709، 2710، 2711، 2712، 2713، 2714، 2715، 2716، 2717، 2718، 2719، 2720، 2721، 2722، 2723، 2724، 2725، 2726، 2727، 2728، 2729، 2730، 2731، 2732، 2733، 2734، 2735، 2736، 2737، 2738، 2739، 2740، 2741، 2742، 2743، 2744، 2745، 2746، 2747، 2748، 2749، 2750، 2751، 2752، 2753، 2754، 2755، 2756، 2757، 2758، 2759، 2760، 2761، 2762، 2763، 2764، 2765، 2766، 2767، 2768، 2769، 2770، 2771، 2772، 2773، 2774، 2775، 2776، 2777، 2778، 2779، 2780، 2781، 2782، 2783، 2784، 2785، 2786، 2787، 2788، 2789، 2790، 2791، 2792، 2793، 2794، 2795، 2796، 2797، 2798، 2799، 2800، 2801، 2802، 2803، 2804، 2805، 2806، 2807، 2808، 2809، 2810، 2811، 2812، 2813، 2814، 2815، 2816، 2817، 2818، 2819، 2820، 2821، 2822، 2823، 2824، 2825، 2826، 2827، 2828، 2829، 2830، 2831، 2832، 2833، 2834، 2835، 2836، 2837، 2838، 2839، 2840، 2841، 2842، 2843، 2844، 2845، 2846، 2847، 2848، 2849، 2850، 2851، 2852، 2853، 2854، 2855، 2856، 2857، 2858، 2859، 2860، 2861، 2862، 2863، 2864، 2865، 2866، 2867، 2868، 2869، 2870، 2871، 2872، 2873، 2874، 2875، 2876، 2877، 2878، 2879، 2880، 2881، 2882، 2883، 2884، 2885، 2886، 2887، 2888، 2889، 2890، 2891، 2892، 2893، 2894، 2895، 2896، 2897، 2898، 2899، 2900، 2901، 2902، 2903، 2904، 2905، 2906، 2907، 2908، 2909، 2910، 2911، 2912، 2913، 2914، 2915، 2916، 2917، 2918، 2919، 2920، 2921، 2922، 2923، 2924، 2925، 2926، 2927، 2928، 2929، 2930، 2931، 2932، 2933، 2934، 2935، 2936، 2937، 2938، 2939، 2940، 2941، 2942، 2943، 2944، 2945، 2946، 2947، 2948، 2949، 2950، 2951، 2952، 2953، 2954، 2955، 2956، 2957، 2958، 2959، 2960، 2961، 2962، 2963، 2964، 2965، 2966، 2967، 2968، 2969، 2970، 2971، 2972، 2973، 2974، 2975، 2976، 2977، 2978، 2979، 2980، 2981، 2982، 2983، 2984، 2985، 2986، 2987، 2988، 2989، 2990، 2991، 2992، 2993، 2994، 2995، 2996، 2997، 2998، 2999، 3000، 3001، 3002، 3003، 3004، 3005، 3006، 3007، 3008، 3009، 3010، 3011، 3012، 3013، 3014، 3015، 3016، 3017، 3018، 3019، 3020، 3021، 3022، 3023، 3024، 3025، 3026، 3027، 3028، 3029، 3030، 3031، 3032، 3033، 3034، 3035، 3036، 3037، 3038، 3039، 3040، 3041، 3042، 3043، 3044، 3045، 3046، 3047، 3048، 3049، 3050، 3051، 3052، 3053، 3054، 3055، 3056، 3057، 3058، 3059، 3060، 3061، 3062، 3063، 3064، 3065، 3066، 3067، 3068، 3069، 3070، 3071، 3072، 3073، 3074، 3075، 3076، 3077، 3078، 3079، 3080، 3081، 3082، 3083، 3084، 3085، 3086، 3087، 3088، 3089، 3090، 3091، 3092، 3093، 3094، 3095، 3096، 3097، 3098، 3099، 3100، 3101، 3102، 3103، 3104، 3105، 3106، 3107، 3108، 3109، 3110، 3111، 3112، 3113، 3114، 3115، 3116، 3117، 3118، 3119، 3120، 3121، 3122، 3123، 3124، 3125، 3126، 3127، 3128، 3129، 3130، 3131، 3132، 3133، 3134، 3135، 3136، 3137، 3138، 3139، 3140، 3141، 3142، 3143، 3144، 3145، 3146، 3147، 3148، 3149، 3150، 3151، 3152، 3153، 3154، 3155، 3156، 3157، 3158، 3159، 3160، 3161، 3162، 3163، 3164، 3165، 3166، 3167، 3168، 3169، 3170، 3171، 3172، 3173، 3174، 3175، 3176، 3177، 3178، 3179، 3180، 3181، 3182، 3183، 3184، 3185، 3186، 3187، 3188، 3189، 3190، 3191، 3192، 3193، 3194، 3195، 3196، 3197، 3198، 3199، 3200، 3201، 3202، 3203، 3204، 3205، 3206، 3207، 3208، 3209، 3210، 3211، 3212، 3213، 3214، 3215، 3216، 3217، 3218، 3219، 3220، 3221، 3222، 3223، 3224، 3225، 3226، 3227، 3228، 3229، 3230، 3231، 3232، 3233، 3234، 3235، 3236، 3237، 3238، 3239، 3240، 3241، 3242، 3243، 3244، 3245، 3246، 3247، 3248، 3249، 3250، 3251، 3252، 3253، 3254، 3255، 3256، 3257، 3258، 3259، 3260، 3261، 3262، 3263، 3264، 3265، 3266، 3267، 3268، 3269، 3270، 3271، 3272، 3273، 3274، 3275، 3276، 3277، 3278، 3279، 3280، 3281، 3282، 3283، 3284، 3285، 3286، 3287، 3288، 3289، 3290، 3291، 3292، 3293، 3294، 3295، 3296، 3297، 3298، 3299، 3300، 3301، 3302، 3303، 3304، 3305، 3306، 3307، 3308، 3309، 3310، 3311، 3312، 3313، 3314، 3315، 3316، 3317، 3318، 3319، 3320، 3321، 3322، 3323، 3324، 3325، 3326، 3327، 3328، 3329، 3330، 3331، 3332، 3333، 3334، 3335، 3336، 3337، 3338، 3339، 3340، 3341، 3342، 3343، 3344، 3345، 3346، 3347، 3348، 3349، 3350، 3351، 3352، 3353، 3354، 3355، 3356، 3357، 3358، 3359، 3360، 3361، 3362، 3363، 3364، 3365، 3366، 3367، 3368، 3369، 3370، 3371، 3372، 3373، 3374، 3375، 3376، 3377، 3378، 3379، 3380، 3381، 3382، 3383، 3384، 3385، 3386، 3387، 3388، 3389، 3390، 3391، 3392، 3393، 3394، 3395، 3396، 3397، 3398، 3399، 3400، 3401، 3402، 3403، 3404، 3405، 3406، 3407، 3408، 3409، 3410، 3411، 3412، 3413، 3414، 3415، 3416، 3417، 3418، 3419، 3420، 3421، 3422، 3423، 3424، 3425، 3426، 3427، 3428، 3429، 3430، 3431، 3432، 3433، 3434، 3435، 3436، 3437، 3438، 3439، 3440، 3441، 3442، 3443، 3444، 3445، 3446، 3447، 3448، 3449، 3450، 3451، 3452، 3453، 3454، 3455، 3456، 3457، 3458، 3459، 3460، 3461، 3462، 3463، 3464، 3465، 3466، 3467، 3468، 3469، 3470، 3471، 3472، 3473، 3474، 3475، 3476، 3477، 3478، 3479، 3480، 3481، 3482، 3483، 3484، 3485، 3486، 3487، 3488، 3489، 3490، 3491، 3492، 3493، 3494، 3495، 3496، 3497، 3498، 3499، 3500، 3501، 3502، 3503، 3504، 3505، 3506، 3507، 3508، 3509، 3510، 3511، 3512، 3513، 3514، 3515، 3516، 3517، 3518، 3519، 3520، 3521، 3522، 3523، 3524، 3525، 3526، 3527، 3528، 3529، 3530، 3531، 3532، 3533، 3534، 3535، 3536، 3537، 3538، 3539، 3540، 3541، 3542، 3543، 3544، 3545، 3546، 3547، 3548، 3549، 3550، 3551، 3552، 3553، 3554، 3555، 3556، 3557، 3558، 3559، 3560، 3561، 3562، 3563، 3564، 3565، 3566، 3567، 3568، 3569، 3570، 3571، 3572، 3573، 3574، 3575، 3576، 3577، 3578، 3579، 3580، 3581، 3582، 3583، 3584، 3585، 3586، 3587، 3588، 3589، 3590، 3591، 3592، 3593، 3594، 3595، 3596، 3597، 3598، 3599، 3600، 3601، 3602، 3603، 3604، 3605، 3606، 3607، 3608، 3609، 3610، 3611، 3612، 3613، 3614، 3615، 3616، 3617، 3618، 3619، 3620، 3621، 3622، 3623، 3624، 3625، 3626، 3627، 3628، 3629، 3630، 3631، 3632، 3633، 3634، 3635، 3636، 3637، 3638، 3639، 3640، 3641، 3642، 3643، 3644، 3645، 3646، 3647، 3648، 3649، 3650، 3651، 3652، 3653، 3654، 3655، 3656، 3657، 3658، 3659، 3660، 3661، 3662، 3663، 3664، 3665، 3666، 3667، 3668، 3669، 3670، 3671، 3672، 3673، 3674، 3675، 3676، 3677، 3678، 3679، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686، 3687، 3688، 3689، 3690، 3691، 3692، 3693، 3694، 3695، 3696، 3697، 3698، 3699، 3700، 3701، 3702، 3703، 3704، 3705، 3706، 3707، 3708، 3709، 3710، 3711، 3712، 3713، 3714، 3715، 3716، 3717، 3718، 3719، 3720، 3721، 3722، 3723، 3724، 3725، 3726، 3727، 3728، 3729، 3730، 3731، 3732، 3733، 3734، 3735، 3736، 3737، 3738، 3739، 3740، 3741، 3742، 3743، 3744، 3745، 3746، 3747، 3748، 3749، 3750، 3751، 3752، 3753، 3754، 3755، 3756، 3757، 3758، 3759، 3760، 3761، 3762، 3763، 3764، 3765، 3766، 3767، 3768، 3769، 3770، 3771، 3772، 3773، 3774، 3775، 3776، 3777، 3778، 3779، 3780، 3781، 3782، 3783، 3784، 3785، 3786، 3787، 3788، 3789، 3790، 3791، 3792، 3793، 3794، 3795، 3796، 3797، 3798، 3799، 3800، 3801، 3802، 3803، 3804، 3805، 3806، 3807، 3808، 3809، 3810، 3811، 3812، 3813، 3814، 3815، 3816، 3817، 3818، 3819، 3820، 3821، 3822، 3823، 3824، 3825، 3826، 3827، 3828، 3829، 3830، 3831، 3832، 3833، 3834، 3835، 3836، 3837، 3838، 3839، 3840، 3841، 3842، 3843، 3844، 3845، 3846، 3847، 3848، 3849، 3850، 3851، 3852، 3853، 3854، 3855، 3856، 3857، 3858، 3859، 3860، 3861، 3862، 3863، 3864، 3865، 3866، 3867، 3868، 3869، 3870، 3871، 3872، 3873، 3874، 3875، 3876، 3877، 3878، 3879، 3880، 3881، 3882، 3883، 3884، 3885، 3886، 3887، 3888، 3889، 3890، 3891، 3892، 3893، 3894، 3895، 3896، 3897، 3898، 3899، 3900، 3901، 3902، 3903، 3904، 3905، 3906، 3907، 3908، 3909، 3910، 3911، 3912، 3913، 3914، 3915، 3916، 3917، 3918، 3919، 3920، 3921، 3922، 3923، 3924، 3925، 3926، 3927، 3928، 3929، 3930، 3931، 3932، 3933، 3934،

مَثَلُ الَّذِينَ يُبْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ
فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةٌ حَبَّةٌ وَاللَّهُ يُضِعِفُ
لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۶۱﴾

(پ ۳، البقرة: ۲۶۱)

ترجمہ کنز العرفان: ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال
اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُس دنے کی طرح
جس نے سات بالیں اُو گائیں ہر بالی میں سو دنے
اور اللہ اس سے بھی زیادہ بڑھائے جس کے لئے
چاہے اور اللہ وَسَعَتْ وَالْعِلْمُ وَاللَّاهِبُ۔

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کی راہ میں مال خرچ کریں گے تو وہ مالک و مولا جو
زمین و آسمان اور سارے جہان کا خالق و مالک ہے، وہ کریم و جوّاد رُب کرم فرمائے گا اور
ہمارے مال کو بڑھائے گا۔ کتنے ہی خُوش نصیب مُسلمان ایسے ہیں جو اپنے مال کے حُقُوقِ
واجبہ ادا کرتے ہیں، خُوش دلی سے بَر و قُت زکوٰۃ و فطرہ ادا کرتے ہیں، اپنا مال ماں باپ، بہن
بھائی اور اولاد پر خرچ کرتے ہیں، اپنے عزیز و اقرباء کی موت پر اُن کے اِیصالِ ثواب کے
لیے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں اپنے مال کو خرچ کرتے، سرکارِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
وَسَلَّمَ کا میلادِ مَناتے نیز نیک نیتی سے شفا خانے بنواتے ہیں، حُقُوقِ عائمہ کا لحاظ رکھتے ہوئے
اِخلاص کے ساتھ قرآنِ خوانی و اجتماعِ ذکر و نعت اور سُنّتوں بھرے اجتماعات کے اِنْعقاد
پر خرچ کرتے ہیں، مَساجد و مدارس کی تعمیر میں حصّہ لیتے ہیں، درس و تدریس، درسِ نظامی
یعنی عالم کو رس کروانے میں مُعاونت کرتے ہیں، مثلاً مُدرّسین کے مُشاہرے (Salary)،
طلبہ کی کتابیں، طعام و قیام کے اَخْرَاجات وغیرہ کو پورا کرنے میں اپنا حصّہ شامل کرتے ہیں
قرآنِ کریم (حفظ و ناظرہ) کی تعلیم کو عام کرنے میں مدد کرتے ہیں، مسجد کے انتظامی
معاملات مثلاً بجلی اور سُوائی گیس کے بل وغیرہ کی ادائیگی کرتے یا اُس میں حصّہ لیتے ہیں۔

دینِ اسلام کی ترویج و اشاعت، سُنّتوں کے احیاء، نیکی کی دعوت کو عام کرنے کیلئے اللہ پاک کے دیئے ہوئے مال میں سے خرچ کرتے ہیں۔ مثلاً مدنی قافلوں میں سفر کرنے والے غریب اسلامی بھائیوں کو زادِ سفر دے کر، سُنّتوں بھر ادرس دینے کی آرزو رکھنے والے غریب اسلامی بھائیوں کو فیضانِ سُنّت“ دلا کر، اپنی دُکان، مارکیٹ، مسجد، محلّے، دُفتر، کالج وغیرہ میں امیر اہل سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے اصلاحی رسائل یا بیانات (میموری کارڈ وغیرہ) تقسیم کر کے اپنی رقم راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں، اُن سب کے لیے خوشخبری ہے کہ اللہ پاک اُن کے مال کو بڑھائے گا اور اس کا ثواب 700 گنا تک بڑھائے گا اور اسی پر بس نہیں، بلکہ ارشاد فرمایا جاتا ہے:

وَاللّٰهُ يُضَعِفُ لِمَنْ يَّسَاءُ ط
ترجمہ کنز العرفان: اور اللہ اس سے بھی زیادہ
(پ ۳، البقرہ: ۲۶۱) بڑھائے جس کے لیے چاہے۔

آئیے! ترغیب کیلئے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جُود و عطا کے مزید واقعات سُنّتے ہیں تاکہ ہمیں بھی دین کی ترویج و اشاعت، مساجد و مدارس کی خدمت، مُسلمانوں کی مالی مدد اور راہِ خدا میں خرچ کرنے کی رغبت ہو۔ چنانچہ

پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سخاوت کے واقعات

غزوہٴ حنین میں نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس قدر کثرت سے سخاوت فرمائی جس کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دیہات میں رہنے والے بہت سوں کو سو سو (100,100) اُونٹ عطا فرمائے۔⁽¹⁾

1... بخاری، ۱۱۸/۳، حدیث: ۴۳۴

حضرت صفوان بن اُمیہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے (اسلام لانے سے پہلے غزوہ خنین کے موقع پر) بکریوں کا سوال کیا، جن سے دو پہاڑوں کا درمیانی جنگل بھرا ہوا تھا، آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے وہ سب ان کو دے دیں۔ انہوں نے اپنی قوم میں جا کر کہا: ”اے میری قوم! تم اسلام لے آؤ! اللہ پاک کی قسم! محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ایسی سخاوت فرماتے ہیں کہ محتاجی کا خوف نہیں رہتا۔“⁽¹⁾

حضرت سعید بن مسیب رَضِيَ اللهُ عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ حضرت صفوان بن اُمیہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے کہا کہ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خنین کے دن مجھے مال عطا فرمانے لگے، حالانکہ آپ میری نظر میں سب سے بڑھ کر ناپسندیدہ تھے، پس آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مجھے عطا فرماتے رہے، یہاں تک کہ میری نظر میں محبوب ترین ہو گئے۔⁽²⁾

علمائے کرام فرماتے ہیں: حُضُوْرِ اَقْدَسِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی اُس ایک دن کی عطا، سخی بادشاہوں کی عُمر بھر کی سخاوت و بخشش سے زائد تھی، جنگل بکریوں سے بھرے ہوئے ہیں اور حُضُوْرِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عطا فرما رہے ہیں اور مانگنے والے ہجوم کرتے چلے آتے ہیں اور حُضُوْرِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ پیچھے ہٹتے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب سب اموال تقسیم ہوئے، ایک دیہاتی نے چادر مبارک بدن اَقْدَسِ پر سے کھینچ لی، جس سے مبارک کندھے اور کمر شریف پر اس کھینچنے کا نشان بن گیا، اس پر صرف اتنا فرمایا: اے لوگو! جلدی نہ کرو، واللہ تم مجھے کسی وقت بخیل نہ پاؤ گے۔⁽³⁾

1... مشكاة للصايح، كتاب الفضائل والشمائل، ج ۲، ص ۳۲۶، حدیث ۵۸۰۶

2... سنن الترمذی، كتاب الزكاة، ج ۲، ص ۱۳۷، حدیث ۲۶۶

3... بخاری، كتاب الجهاد والسير، الحدیث ۲۸۲۱، ج ۲، ص ۲۶۰، ملفوظات، ص ۱۲۲

اسی طرح حضرت سہل بن سعد رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت ایک چادر لے کر آئی، اس نے عرض کیا: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! یہ میں نے اپنے ہاتھ سے بنی ہے، میں آپ کے پہننے کے لئے لائی ہوں۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو ضرورت تھی، اس لئے آپ نے وہ چادر لے لی، پھر آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ہماری طرف آئے اور اسی چادر کو بطور تہنند باندھے ہوئے تھے ایک صحابی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے دیکھ کر عرض کی: کیا اچھی چادر ہے یہ مجھے پہنا دیجئے۔ آپ نے فرمایا: ہاں! کچھ دیر کے بعد آپ مجلس سے اٹھ گئے، پھر واپس تشریف لائے اور وہ چادر لپیٹ کر اس صحابی کے پاس بھیج دی۔ صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ نے اس سے کہا کہ تم نے اچھا نہیں کیا، حالانکہ تمہیں معلوم ہے کہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کسی سائل کا سوال رد نہیں فرماتے۔ وہ صحابی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کہنے لگے: اللہ کی قسم! میں نے صرف اس لئے سوال کیا کہ جس دن میں مر جاؤں یہ چادر بطور تبرک میرا کفن بنے۔ حضرت سہل بن سعد رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فرماتے ہیں کہ وہ چادر اس کا کفن ہی بنی۔^(۱)

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيْبُ! صَلَّيْ اللهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

وصالِ ظاہری کے بعد سخاوتِ مُصْطَفَى

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ ہمارے پیارے پیارے آقا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دو جہانوں کے سردار ہیں، اللہ پاک نے آپ کو مالک و مختار بنایا، اپنے تمام خزانوں کی چابیاں بھی عطا فرما رکھی ہیں، مگر اپنے پاس کچھ بچا کر نہیں رکھتے، بلکہ سب تقسیم فرمادیتے۔ بلکہ

1... صحیح البخاری، کتاب العمل فی اللباس، ج ۴، ص ۵۴، حدیث ۵۸۱۰

حیاتِ ظاہری کی طرح وصالِ ظاہری کے بعد بھی اپنی اُمت کے پریشان حالوں پر عطاؤں کی بارش فرماتے ہیں۔ اگر کسی ذہن میں یہ وَسْوَسہ آئے کہ حُضُورِ اکرام صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ تو اس دُنیا سے پردہ فرما گئے تو اب کیونکر سانکوں کی دادرسی فرماتے ہیں؟ تو یاد رکھئے! اللہ پاک کے تمام نبی اپنے اپنے مزارات میں حیات ہیں۔

سرکارِ اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ اِرشاد فرماتے ہیں: رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ اور تمام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ حیاتِ حقیقی، دُنیاوی، رُوحانی اور جسمانی سے زندہ ہیں، اپنے مزاراتِ طیبہ میں نمازیں پڑھتے ہیں، روزی دیئے جاتے ہیں، جہاں چاہیں تشریف لے جاتے ہیں، زمین و آسمان کی سُلْطَنَت میں تَصْرُف فرماتے ہیں۔ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ فرماتے ہیں: حضراتِ انبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اپنے مزارات میں زندہ ہیں اور نماز ادا فرماتے ہیں۔⁽¹⁾ جبکہ ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: بے شک اللہ پاک نے زمین پر انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کے جسموں کو کھانا حرام فرمادیا ہے، اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ زندہ ہیں اور ان کو روزی بھی دی جاتی ہے۔⁽²⁾ جبکہ حضرت علامہ امام جلال الدین سیوطی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حضراتِ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کے لئے مزارات سے باہر جانے اور آسمانوں اور زمین میں تَصْرُف کی اجازت ہوتی ہے۔⁽³⁾

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ احادیثِ طیبہ اور علمائے کرام کی تَصْرِیحات سے

1... جمع الزوائد باب ذکر لانیاء علیہم السلام ۸/۳۸۶، حدیث: ۱۳۸۱۲ فتاویٰ رضویہ، ۱۳/۶۷۵

2... سنن ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ذکر وفاتہ ودفنہ صلی اللہ علیہ وسلم، ج ۲، ص ۲۹۱، الحدیث ۷۶۳

3... الحاوی للفتاویٰ رسالہ توبیر الخلل دہر الفکر بیروت ۲/۲۶۳ فتاویٰ رضویہ، ج ۱۳، ص ۶۸۵

معلوم ہوا کہ ہمارے آقا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اور دیگر تمام انبیاء عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام اپنے اپنے مزارات میں نہ صرف حیات ہیں، بلکہ انہیں رِزْق بھی دیا جاتا ہے، جہاں بھر میں جس جگہ چاہیں تشریف لے جاتے اور زمین و آسمان کی سُلْطَنَت میں تَصْرُف بھی فرماتے ہیں۔ آئیے! حُضُورِ نَبِيِّ كَرِيم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے وصالِ ظاہری کے بعد اپنے اُمَّتِیوں کی حاجتِ رَوَائِی، مُشْکَلِ كُشَائِی کے ایک واقعہ سنتے ہیں۔

حضرت شیخ احمد بن نفیس رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں ایک بار مدینہ مُنَوَّرَہ میں سخت بھوک کے عالم میں سرکارِ عالی وقار صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے روضہ آنور پر حاضر ہو کر عرض گزار ہوا، يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! میں بھوکا ہوں۔ یکایک آنکھ لگ گئی، اسی دوران کسی نے جگہ دیا اور مجھے ساتھ چلنے کی دعوت دی، چنانچہ میں اُن کے ساتھ اُن کے گھر آیا، میزبان نے کھجوریں، گھی اور گندم کی روٹی پیش کر کے کہا: پیٹ بھر کر کھا لیجئے، کیونکہ مجھے میرے جَدِّ امجد، کئی مدنی مُحَمَّد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے آپ کی میزبانی کا حکم دیا ہے۔ آئندہ بھی جب کبھی بھوک محسوس ہو ہمارے پاس تشریف لایا کریں۔⁽¹⁾

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلَيَّ مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے دینِ اسلام نے ہمیں مسلمانوں کی خَيْرِ خَوَاهِي، حُسْنِ سُلُوْكَ اور غریبوں کی مدد، یتیموں کی کفالت کرنے کا درس دیا ہے، اسی وجہ سے ہر سال صاحبِ نصابِ اُنْفَاد پر چند شرائط پائی جانے کی صورت میں زکوٰۃ کو فرض فرمایا، نقلی صدقات کے فضائل بیان فرما کر لوگوں کو سخاوت کا درس دیا اور بخل کی مذمت

بیان فرمائی ہے، لہذا ہمیں بھی چاہیے کہ زکوٰۃ جیسے اہم فریضے کی ادائیگی میں سستی و تنگ دلی سے کام لینے کے بجائے، خالصہٴ رضائے الہی کی خاطر اس کے تمام شرعی مسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے ادائیگی کریں اور نفعی صدقات کا بھی ذمہ بنائیں کہ صدقہ اللہ پاک کو بہت پسند ہے اور آفتوں اور بلاؤں کو ٹالنے کے ساتھ ساتھ غریبوں مسکینوں کی بہت سی ضروریات پوری ہونے کا سبب ہے۔

آئیے سخاوت کا جذبہ پیدا کرنے کیلئے سخاوت کے فضائل پر 5 مشتمل فرامینِ مصطفیٰ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ سُنْتَةٌ هِيَ۔

﴿1﴾... سخاوت جنت کے درختوں میں سے ایک درخت ہے، جس کی ٹہنیاں زمین کی طرف جھکی ہوئی ہیں، جو شخص ان میں سے کسی ایک ٹہنی کو پکڑ لیتا ہے، وہ اسے جنت کی طرف لے جاتی ہے۔⁽¹⁾

﴿2﴾... سخی کی غلطی سے دُرگزر کرو، کیونکہ جب بھی وہ لغزش کرتا ہے تو اللہ پاک کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے⁽²⁾ یعنی اللہ پاک اس کا مددگار ہوتا ہے کہ اسے ہلاکت میں پڑنے سے خلاصی عطا فرماتا ہے۔⁽³⁾

﴿3﴾... الْجَنَّةُ دَارُ الْأَسْحَابِ، یعنی جنت سخیوں کا گھر ہے۔⁽⁴⁾

﴿4﴾... سخی اللہ پاک سے قریب ہے، جنت سے قریب ہے، لوگوں سے قریب ہے، آگ

1... شعب الایمان، باب فی الجود و السخاء، ۴/۳۳۳، حدیث: ۱۰۸۷۵

2... شعب الایمان، باب فی الجود و السخاء، ۴/۳۳۳، حدیث: ۱۰۸۶۷

3... احاف السادة المتقين، ۹/۷۲۵، ملخصاً

4... فردوس الاحیاء، ۱/۳۳۳، حدیث: ۲۴۳۰

سے دور ہے اور کنجوس اللہ پاک سے دور ہے، جنت سے دور ہے، لوگوں سے دُور ہے، آگ کے قریب ہے اور جاہل سخی، اللہ پاک کے نزدیک بخیل عالم سے بہتر ہے۔⁽¹⁾

﴿5﴾... اے انسان! اگر تم بچا مال خرچ کر دو تو تمہارے لئے اچھا ہے اور اگر اُسے روک رکھو تو تمہارے لئے بُرا ہے اور بھکرِ ضرورت اپنے پاس رکھ لو تو تم پر ملامت نہیں اور دینے میں اپنے عیال سے ابدا کرو اور اُوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔⁽²⁾

اس حدیث کی شرح میں مفسر قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: یعنی اپنی ضروریات سے بچا ہوا مال خیرات کر دینا خود تیرے لئے ہی مفید ہے کہ اس سے تیرا کوئی کام نہ رُکے اور تجھے دُنیا و آخرت میں عوض (یعنی بدلہ) مل جائے گا اور اسے روک رکھنا، خود تیرے لئے ہی بُرا ہے، کیونکہ وہ چیز سڑ گل یا اور طرح سے ضائع ہو جائے گی اور ثواب سے محروم ہو جائیگا، اسی لئے حکم ہے کہ نیا کپڑا پاؤ تو پُرانا بیکار کپڑا خیرات کر دو، نیا جو تاربا العالمین دے تو پُرانا جو تاجو تمہاری ضرورت سے بچا ہے، کسی فقیر کو دے دو کہ تمہارے گھر کا کوڑا نکل جائے گا اور اُس کا بھلا ہو جائے گا۔ مزید فرماتے ہیں: اس میں دو حکم بیان ہو گئے، ایک یہ کہ جو مال اس وقت تو زائد ہے، کل ضرورت پیش آئے گی، اسے جمع رکھ لو، آج نقلی صدقہ دے کر کل خود بھیک نہ مانگو، دوسرے یہ کہ خیرات پہلے اپنے عزیز غریبوں کو دو، پھر آجینیوں کو کیونکہ عزیزوں کو دینے میں صدقہ بھی ہے اور صلہ رحمی بھی۔⁽³⁾

1... سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی السخاء، ۳/۳۸۷، حدیث: ۱۹۶۸ بتغییر قلیل

2... صحیح مسلم: کتاب الزکاة، الحدیث: ۱۰۳۶، ص ۵۱۶

3... مرآة المناجیح شرح مشکاة المصابیح، ج ۳، ص ۷۰-۷۱

سخاوت کی دولت پانے کا ذہن کس طرح بنائیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! اگر ہم بھی سخاوت کی عادت اپنانا چاہتے ہیں تو آئیے! اس کے متعلق چند مدنی پھول سُننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

(1) سخاوت کے فضائل پڑھئے!

سخاوت کے فضائل اور بخل کی مذمتوں سے متعلق احادیثِ مبارکہ نیز صحابہ کرام اور بزرگانِ دین رَحِمَهُمُ اللہُ الْعَلِیْمِینَ کے واقعات کا مطالعہ کیجئے، اِنْ شَاءَ اللہُ اس کی برکت سے بخل کی عادت چھوٹ جائے گی اور سخاوت کا ذہن بنے گا۔

(2) مال کی محبت نکال دیجئے!

اپنے دل سے مال و دولت کی محبت کو نکال دیجئے، کیونکہ جب تک مال و دولت کی محبت دل میں رہے گی، اللہ پاک کی راہ میں دینے کا دل نہیں چاہے گا۔ حضرت حسن بصری رَحِمَهُ اللہُ عَلَیْہِ فرماتے ہیں، اللہ پاک کی قسم! جو درہم (یعنی دولت) کی عزت کرتا ہے، اللہ رَبُّ الْعِزَّتِ اُسے ذلت دیتا ہے۔ منقول ہے، سب سے پہلے درہم و دینار بنے تو شیطان نے ان کو اٹھا کر اپنی پیشانی پر رکھا، پھر ان کو چوما اور بولا، جس نے ان سے محبت کی وہ میرا غلام ہے۔⁽¹⁾

(3) مسلمانوں کی خیر خواہی کیجئے!

فرمانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جو کسی مسلمان کی ایک ذنیوی پریشانی دُور

1... احیاء العلوم ج ۳ ص ۲۸۸ آداب طعام، ص ۳۶۶

کرے گا، اللہ پاک قیامت کی پریشانیوں میں سے اس کی ایک پریشانی دُور فرمائے گا اور جو تنگدست کے لئے دنیا میں آسانی مہیا کرے گا، اللہ پاک دُنیا و آخرت میں اس کے لئے آسانیاں پیدا فرمائے گا اور جو دُنیا میں کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا، اللہ پاک دُنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا اور بندہ جب تک اپنے (مسلمان) بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے، اللہ پاک بھی اس کی مدد فرماتا رہتا ہے۔⁽¹⁾

(4) دل سے بُغض و کینہ نکال دیجئے!

اپنے دل میں کسی مُسلمان کیلئے بُغض و کینہ ہو تو اسے بھی نکال دیجئے، کیونکہ جب دل میں کسی کی نفرت ہوگی تو اس پر خرچ کرنے یا کسی بھی طرح کی ہمدردی کرنے پر دل راضی نہیں ہوگا۔ لہذا بُغض و کینہ دُور کرنے اور آپس میں محبت پیدا کرنے کیلئے سلام و مُصافحہ کرنا بھی مُنفید ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: مُصافحہ کیا کرو، کینہ دُور ہوگا اور تُخفہ دیا کرو، محبت بڑھے گی اور بُغض دُور ہوگا۔⁽²⁾

(5) دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! اگر ہم صدقہ و خیرات کا ذمہ نہن پانا چاہتے ہیں تو دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، اِنْ شَاءَ اللہ اس کی برکت سے بخل کی بیماری کیساتھ ساتھ دیگر بُرائیوں سے بھی چھٹکارہ نصیب ہوگا اور نیک بننے کا جذبہ نصیب ہوگا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّدٍ

1... جامع الترمذی، کتاب البر و الصلۃ، باب ماجاء فی السنۃ علی المسلم، رقم ۱۹۳۷، ج ۳، ص ۳۷۳

2... مواہم ممالک، کتاب حسن الخلق، باب ماجاء فی المهاجرة، رقم ۱۷۳۱، ج ۲، ص ۴۰۷